پولیس اور آپ

جانیں اپنے حقوق

جنسی جرائم کے شکار افراد

CHRI
Commonwealth Human Rights Initiative

جنسی تشدد کے جرائم کا شکار افراد

خواتین اور بچوں کے خلاف جنسی جرائم کا دائرہ بہت وسیع ہیں۔ خواتین اور بچے گھر کے اندر خاندان اور قریبی رشتہ داروں کے یہاں اور باہر عوامی مقامات پر بھی جنسی حملوں کا سب سے آسان شکار ہوتے ہیں۔ دہائیوں سے جنسی جرائم کیخلاف قانونی جواز بالکل ناکافی تھے۔ 2012 سے قبل بچوں کے جنسی استحصال کے معاملے میں کوئی الگ قانون نہیں تھا۔ 2013 سے پہلے تعزیرات ہند (آئی پی سی) میں جنسی تشدد کے معاملات سے نپٹنے کے لئے صرف دو قوانین تھے۔ دفعہ 376 کے تحت آبروریزی کی تعریف بہت محدود تھی اور اس دفعہ کے تحت مجرمین کو سزا دی جاتی تھی۔ اور دفعہ 254 کے تحت "خاتون کی عصمت پر دست اندازی" کے لئے سزا تھی جو صرف چھیڑ چھاڑ کے عمومی معاملات تک نافذ العمل تھی۔ مختلف سطح کے نقصان پر مبنی کئی طرح کے جنسی حملے جیسے چوٹ پہنچانا یا ذلیل کرنا مکمل طور سے قانون سے غائب تھے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ متاثرہ ان کو رپورٹ نہیں کرسکتی تھی۔

بالآخر، 2012 اور 2013 میں قوانین میں تبدیلی آئی۔ دی پروٹیکشن آف چلڈرین فرام سیکسول اوفینسی ایکٹ 2012 (POCSO Act) نامی قانون 18 سال سے کم عمر کے بچوں کے خلاف جنسی جرائم کے ارتکاب کیلئے سزا دیتا ہے۔ آئی پی سی میں اب آبروریزی کی تعریف میں توسیع کے ساتھ اور کئی دوسرے جنسی جرائم شامل کیے گئے ہیں جسمیں جنسی ایذا پہنچانا، کپڑے اتارنے پر مجبور کرنا، جنسی شہوت نظری اور تاڑنا شامل ہیں۔ برائے کرم دھیان دیں، آئی پی سی میں جنسی جرائم جنس مخصوص تک محدود ہیں۔ یہ قانونی جواز (دفعہ 377 کے علاوہ) صرف مظلوم خواتین پر نافذ ہوتا ہے جہاں اس کے ارتکاب کرنے والے مرد ہوں۔ پوسوا یکٹ لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔

پولس کے سامنے اب نئے فرائض ہیں اور جنسی تشدد کی شکار خواتین اور بچوں کے معاملے میں کاروائی کرتے وقت خصوصی ضابطوں پر عمل کرنا ہے۔ یہ پمفلٹ آپکو جنسی تشدد کے نئے جرائم اور فرائض وضابطوں کے بارے میں جانکاری دیتا ہے جس پر پولس کو ضرور عمل کرنا چاہئے۔

ا۔ خواتین کے خلاف جنسی جرائم

قانون فوجداری (ترمیم شدہ) ایکٹ 2013 ور 2018 آئی پی سی میں آبروریزی کے تعلق سے کئی تبدیلیاں لے کر آیا اور دیگر جنسی جرائم کا اضافہ کیا۔

آبروریزی پر قانون کیا کہتا ہے؟

پہلے صرف عضو تناسل کے فرج میں داخل کرنے کو ہی آبروریزی شمار کیا جاتا تھا۔ اب کسی آدمی کے ذریعہ کیا گیا عمل آبروریزی کہلائے گا اگر وہ کسی خاتون کی مرضی کے خلاف یا بغیر اسکی اجازت کے:

a) اپنے عضو تناسل کو اسکے فرج، منہ، شرمگاہ یا مقعد میں داخل کرے؛

b) فرج، شرمگاہ یا مقعد میں کوئی چیز یا جسم کا کوئی حصہ داخل کرے؛

c) اسکی فرج، مقعد یا شرمگاہ پر منہ کا استعمال کرے؛

d) اسکے جسم کے کسی بھی حصے پر اس طرح قابو پائے جو اسکی فرج، شرمگاہ یا مقعد میں دخول کی وجہ بن جائے؛ اور

e) کسی عورت سے مندرجہ بالا میں سے کچھ بھی اپنے یا کسی اور کے ساتھ کروائے۔

آبروریزی کے لئے 10 سال قید سے لیکر عمر قید تک کی سزا اور جرمانہ ہے۔ 16 سال سے کم عمر کی خاتون کی آبروریزی کرنے کی سزا 20 سال قید با مشقت سے کم نہیں ہوگی، لیکن اسے بڑھا کر عمر قید اور جرمانہ کیا جاسکتا ہے۔ (دفعہ 375 اور 376، تعزیرات ہند)

سنگین حالات میں سزا اور بھی سخت ہے۔ مثال کے طور پر، جب پولس افسر یا سرکاری ملازم اپنی تحویل میں کسی خاتون کی آبروریزی کرتا ہے تو سزا 20 سال قید اور عمر قید کے درمیان ہے اور جرمانہ ہے۔ اجتماعی آبروریزی، جہاں کسی خاتون کی آبروریزی ایک یا ایک سے زیادہ مردوں نے کی ہے تو اسکی سزا 20 سال قید اور عمر قید کے درمیان ہے اور جرمانہ ہے۔ آخر میں، کوئی مرد جو خاتون کی موت کا سبب بنتا ہے، یا آبروریزی کا ارتکاب کرنے کے سے عورت کومہ جیسی حالت میں چلی جاتی ہے تو سزا 20 سال قید سے عمر قید کے درمیان یا سزائے موت اور جرمانہ ہے۔ (دفعہ 376، 376 اے اور 376 ڈی، تعزیرات ہند)

12 سال سے کم عمر کی خاتون کے آبروریزی کا ارتکاب کرنے والے شخص کو سزا قید با مشقت جو 20 سال سے کم نہیں ہوگی، لیکن اسے بڑھا کر عمر قید اور جرمانہ یا سزائے موت کیا جاسکتا ہے۔ (دفعہ 376 اے بی، تعزیرات ہند)

کوئی بھی فرد جو صاحب اختیار ہے، جیسے سرکاری ملازم، جیل، خواتین یا بچوں کے ادارے یا اسپتال کا منتظم اگر اپنی ماتحت خاتون کو مائل کرتا ہے یا اس جگہ اس عورت کے ساتھ جنسی تعلق کیلئے خود کو پیش کرتا ہے اور ایسا جنسی تعلق آبروریزی کے زمرے میں نہیں آتا ہے تو اسے 5 سال سے 10 سال کے درمیان کی قید کی سزا ہوسکتی ہے۔ (دفعہ 376 سی، تعزیرات ہند)

16 سال سے کم عمر کی کسی خاتون کے ساتھ اجتماعی آبروریزی کا ارتکاب کرنے والے افراد کو عمر قید با مشقت اور جرمانہ کی سزا ہوگی۔ (دفعہ 376 ڈی اے، تعزیرات ہند)

12 سال سے کم عمر کی کسی خاتون کی اجتماعی عصمت دری کا ارتکاب کرنے والے فرد کو اسکی بقیہ فطری زندگی تک کی قید جرمانہ کے ساتھ یا سزائے موت ہوگی۔ (دفعہ 376 ڈی بی، تعزیرات ہند)

شادی شدہ زندگی میں جنسی بدسلوکی

تعزیرات ہند کے تحت کسی فرد کے ذریعہ اپنی بیوی کے ساتھ، جسکی عمر پندرہ سال سے کم نہ ہو، جنسی مباشرت یا جنسی حرکت آبروریزی نہیں ہے۔ صرف اگر آپ اپنے شوہر سے الگ زندگی گزار رہی ہوں (اس سے قطع نظر کہ عدالتی طور سے آپ الگ ہوئے ہیں یا نہیں) آپکے ساتھ بغیر رضامندی کے جنسی مباشرت کیلئے سزا ہوسکتی ہے۔ ایسے معاملات میں 2 سے 7 سال تک کی سزا اور جرمانہ ہوسکتا ہے۔ (تعزیرات ہند، دفعہ 376 بی)

اگر آپکا شوہر جنسی اعتبار سے آپکے ساتھ بدسلوکی کرتا ہے تو آپ گھریلو تشدد کے خلاف خواتین کے تحفظ ایکٹ '2005 (پروٹیکشن آف ویمن فرام ڈومیسٹک وائلنس ایکٹ 2005) کے تحت

دیوانی مقدمہ دائر کر سکتی ہیں۔اور یہ کیس 15 سے 18 سال کی عمر تک کی بچیوں کی جنسی بدسلوکی کے معاملے میں پوکسو ایکٹ کے تحت ہوگا۔ پروٹیکشن آف ویمن فرام ڈومیسٹک وائلنس ایکٹ 2005 کے تحت جنسی نوعیت کا کوئی بھی عمل جو نقصان پہنچاتا ہے، بے عزتی کرتا ہے، رتبہ گھٹاتا ہے یا کسی بھی طرح سے خاتون کے وقار کو مجروح کرتا ہے "جنسی بدسلوکی میں شامل ہے۔(سیکشن 3، پروٹیکشن آف ویمن فرام ڈومیسٹک وائلنس ایکٹ، 2005)

دیگر جنسی جرائم کیا ہیں؟

مندرجہ ذیل ٹیبل میں دیگر جرائم، اور انکی سزاؤں کی فہرست ہے، جو آئی پی سی کے تحت 2013 میں لائی گئی ہیں۔

جرائم	تعزیرات ہند کی دفعہ	سزا
مرد کے ذریعہ جنسی اذیت دیا جانا۔ I۔ ناپسندیدہ جسمانی تعلق یا قربت II۔ جنسی حمایت طلب کرنا III۔ فحش چیزیں دکھانا؛ یا IV۔ جنسی ہیجان آمیز تبصرہ کرنا	354اے	(I)(II)اور(III) کیلئے تین سال کی سزا، جرمانہ یا دونوں (IV) کے لئے ایک سال کی سزا، جرمانہ یا دونوں
زبردستی ننگا کرنا۔کوئی فرد جو کسی خاتون پر اسکے کپڑے اتارنے کی نیت سے حملہ کرتا ہے۔	354بی	3 سے 7 سال کی قید کی سزا اور جرمانہ
شہوت نظری۔کوئی فرد جو گھور کر دیکھتا ہے، فوٹو گراف لیتا ہے یا ذاتی کام میں مشغول خاتون کی تصویر مشتہر کرتا ہے	354سی	پہلی بار سزا: 3 سال قید اور جرمانہ اسکے بعد کی سزا: 3 سے 7 سال قید اور جرمانہ
گھات لگا کر حملہ کرنا۔کوئی فرد جو: (i) خاتون کا پیچھا کرتا ہے اور اس کی عدم دلچسپی کے صاف اظہار کے باوجود اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کرتا ہے؛ یا (ii) خاتون کے ذریعہ انٹرنیٹ، ای میل یا دیگر الیکٹرانک ترسیل کی نگرانی کرتا ہے۔	354ڈی	پہلی بار سزا: 3 سال تک کی قید اور جرمانہ اسکے بعد کی سزا: 5 سال تک کی قید اور جرمانہ
کسی کے ذریعہ کسی فرد یا افراد کی غیر قانونی تجارت جرم ہے۔ اگر کوئی استحصال کے مقصد سے (a) تقرری کرتا ہے (b) نقل وحمل (c) پناہ دیتا ہے (d) منتقل کرتا ہے یا (e) کسی فرد یا افراد کو پہلے دھمکی دیکر دوسرے طاقت سے یا جبر سے تیسرے اغوا کر کے چوتھے دغابازی سے، پانچویں اختیار کے غلط استعمال سے، چھٹے بہلا پھسلا کر ناجائز کاروبار کے جرم کا ارتکاب کرتا ہے۔ جرم میں نابالغوں کی خرید وفروخت شامل ہے اور مددگار کے طور پر سرکاری افسر، پولس افسر کے ذریعہ خرید وفروخت بھی شامل ہے۔ استحصال میں جنسی استحصال شامل ہے۔	370	کسی فرد کی خرید وفروخت: 7 سے 10 سال کی قید اور جرمانہ ایک سے زائد فرد کی خرید وفروخت: سزائے قید 10 سال سے کم نہیں جسے عمر قید تک بڑھایا جاسکتا ہے اور جرمانہ نابالغ کی خرید وفروخت: سزائے قید 10 سال سے کم نہیں جسے عمر قید تک بڑھایا جاسکتا ہے اور جرمانہ ایک سے زائد نابالغ کی خرید وفروخت: سزائے قید 14 سال سے کم نہیں جسے عمر قید تک بڑھایا جاسکتا ہے اور جرمانہ کسی نابالغ کی ایک سے زائد بار خرید وفروخت کرنے پر سزا: عمر قید اور جرمانہ نابالغ کی خرید وفروخت میں سرکاری ملازم یا پولس افسر کی شمولیت: عمر قید اور جرمانہ

آپ پولس کے پاس اپنا معاملہ کیسے درج کرا سکتے ہیں؟

آپ ابتدائی اطلاعاتی رپورٹ (ایف آئی آر) کے ذریعہ جرم کی رپورٹ درج کرا سکتے ہیں۔ پولس کو کسی بھی ایسے فرد کی ایف آئی آر ضرور درج کرنی چاہئے جسے تعزیراتی جرم کے ارتکاب کی جانکاری ہے۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری اس طریقہ کار کا تعین کرتا ہے جس پر پولس کو آپ کی شکایت درج کرنے کے دوران عمل کرنا چاہئے۔(دفعہ 154 مجموعہ ضابطہ فوجداری)

اگر پولس افسر آبروریزی یا مندرجہ بالا میں سے کسی جنسی جرم کی ایف آئی آر درج کرنے میں ناکام رہتا ہے تو اسے 6 مہینہ سے 2 سال تک کی سزائے قید اور جرمانہ ہوسکتا ہے۔ (دفعہ 166اے (سی)، تعزیرات ہند)

جہاں تک ممکن ہو، متاثرہ کو ایف آئی آر درج کرانے کیلئے خود پولس اسٹیشن جانا چاہئے۔ اگر آپ خود پولس اسٹیشن جاتی ہیں تو قانونی اعتبار سے صرف کوئی خاتون پولس افسر، اگر خاتون پولس افسر دستیاب نہ ہو تو کوئی خاتون سرکاری افسر، ایف آئی آر ریکارڈ کرتی ہے۔ اگر آپ ذہنی یا جسمانی اعتبار سے معذور (وقتی طور پر بھی) ہیں تو ایف آئی آر لازمی طور پر آپکے گھر یا آپ کی پسند کے کسی مقام پر کسی ترجمان یا خصوصی معلم کی موجودگی میں ریکارڈ کی جانی چاہئے، اور اسکی ویڈیوگرافی کی جانی چاہئے۔ پولس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جتنی جلدی ممکن ہو کسی منصف مجسٹریٹ

سے آپکا بیان ریکارڈ کروائے۔(دفعہ 154(اے)-(سی)، مجموعہ ضابطہ فوجداری)
پولس کے ذریعہ آپکو اپنی رہائش گاہ کے علاوہ پوچھ تاچھ کیلئے کہیں اور جانے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا ہے۔(دفعہ 160، مجموعہ ضابطہ فوجداری)

آبرو ریزی کی شکار کی طبی جانچ

شکایت حاصل ہونے کے 24 گھنٹہ کے اندر پولس کیلئے ضروری ہے کہ شکایت درج کرانے والی خاتون کو کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹشنر (پیشہ ور طبیب) کے پاس بھیجے۔ (دفعہ 164 اے مجموعہ ضابطہ فوجداری)

قانون تقاضہ کرتا ہے کہ سبھی اسپتال۔سرکاری یا نجی۔فوری طور پر آبرو ریزی کی شکار خاتون کو مفت ابتدائی طبی مدد یا طبی علاج فراہم کریں گے۔(دفعہ 375 سی مجموعہ ضابطہ فوجداری)

۲ بچوں کے خلاف جنسی جرائم

بچوں کی جنسی حملوں، جنسی اذیت اور فحاشی سے حفاظت کے لئے 2012 میں پوکسو ایکٹ متعارف کرایا گیا تھا۔اسکا اطلاق 18 سال سے کم عمر کے دونوں جنس کے بچوں پر ہوتا ہے۔ پوکسو کے تحت مرد اور خواتین دونوں مجرم ہو سکتی ہیں۔اہم جرائم کو مندرجہ ذیل ٹیبل میں دیا گیا ہے۔

جرم	پوکسو دفعہ	سزا
چھینے والا جنسی حملہ۔کوئی فرد جو اپنا عضو تناسل یا جسم کے کسی حصے یا چیز کو کسی بچے کی فرج، منہ، شرمگاہ یا مقعد میں داخل کرتا ہے، منہ لگاتا ہے، یا بچے سے کسی اور کے ساتھ مندرجہ بالا میں سے کچھ بھی کرنے پر آمادہ کرتا ہے۔	3	7 سال سے عمر قید تک کی سزا اور جرمانہ
جنسی حملہ۔کوئی بھی اگر جنسی مقصد سے کسی بچے کی فرج، عضو تناسل، مقعد یا پستانوں کو چھوتا ہے یا بچے سے کسی فرد کے ان جسمانی اعضا کو چھونے پر آمادہ کرتا ہے۔	7	3 سے 5 سال تک کی قید اور جرمانہ
بچے کو جنسی اذیت پہنچانا۔کوئی بھی شخص جنسی مقصد سے: کچھ کہتا ہے یا آواز نکالتا ہے، کوئی اشارہ کرتا ہے یا کوئی شے یا جسمانی حصہ دکھاتا ہے یا بچے سے اسکے جسم کے کسی حصے کو دکھانے پر آمادہ کرتا ہے؛ یا بار بار پیچھا کرتا ہے، گھور کر دیکھتا ہے یا بچے سے رابطہ کرتا ہے۔	11	3 سال تک کی قید اور جرمانہ
بچے کا فحش نگاری کے مقصد کے لئے استعمال کرنا	13	5 سال تک کی قید اور جرمانہ دوبارہ یا اسکے بعد کی سزا: 7 سال تک کی سزا اور جرمانہ

سنگین حالات میں، چھینے والے جنسی حملہ اور دیگر جنسی حملوں کے لئے زیادہ سخت سزائیں ہیں۔مثال کے طور پر، پولس افسر، سرکاری ملازم یا اسپتال کے ملازم کے ذریعہ انجام دئے گئے چھینے والے جنسی حملے کے لئے سزا 10 سال سے عمر قید تک کی سزا اور جرمانہ ہے۔(دفعہ 5 اور 9، پوکسو ایکٹ)

کسی جرم کی رپورٹ آپ پولس میں کیسے کریں؟

کسی بچے کے خلاف جنسی جرم کے ارتکاب کے معاملے میں جانکاری کی رپورٹ آپ مقامی پولس یا خصوصی نابالغ پولس اکائی (SJPU) کو دیں۔پولس کو چاہئے کہ شکایت کو تحریر میں لائے اور شکایت کنندہ کو پڑھکر سنائے، جسکا اندراج لازمی طور پر ایس جے پی یو کے ذریعہ رکھی گئی بک میں کیا جانا چاہئے۔مقامی پولس یا ایس جے پی یو کو اسکے بعد 24 گھنٹے کے اندر بہبود اطفال کمیٹی (چائلڈ ویلفیر کمیٹی) اور خصوصی عدالت کو اسکی اطلاع ضرور کرنی چاہئے۔اگر مظلوم بچہ خود سے شکایت کرتا ہے تو اسے آسان زبان میں لکھا جانا چاہئے تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ بچہ سیاق وسباق کو سمجھ سکے۔اگر ضرورت ہو تو بچے کو مترجم یا ترجمان ضرور مہیا کیا جانا چاہئے۔(دفعہ 19، پوکسو ایکٹ)

اگر ایس جے پی یو یا مقامی پولیس کو لگے کہ جس بچے کے خلاف جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے اسے دیکھ بھال یا تحفظ کی ضرورت ہے۔جس میں بچے کو شیلٹر ہوم یا قریبی اسپتال میں داخل کرانا شامل ہے تو وجوہات کو ریکارڈ کرنے کے بعد 24 گھنٹہ کے اندر اسے اسکا انتظام کرنا ہوگا۔(دفعہ 19(5)، پوکسو ایکٹ)

خصوصی نابالغ پولس اکائی

اسپیشل جووینائل پولس یونٹ کو جووینائل جسٹس (بچوں کی دیکھ بھال اور تحفظ) ایکٹ کے تحت 2000 میں قائم کیا گیا تھا۔اس قانون کی دفعہ 63 کا تقاضہ ہے کہ ہر ضلع اور شہر میں بچوں کے تئیں پولس کے برتاؤ کو مربوط کرنے اور اسے بہتر بنانے کیلئے خصوصی جووینائل پولس یونٹ قائم کیا جائے۔یہ اس بات کو بھی لازمی بناتا ہے کہ ہر پولس اسٹیشن میں کم از کم ایک پولس افسر نابالغ یا بہبود اطفال افسر کے طور پر مقرر کیا جائے جسکو بچوں کے معاملات کو سنبھالنے کیلئے مناسب تربیت حاصل ہو۔

بچوں کے بیان ریکارڈ کرنے کے لئے خصوصی ضوابط

پولس کو چاہیئے کہ بچوں کے بیان لازمی طور پر بچے کی رہائش گاہ پر ریکارڈ کئے جائیں۔ کسی بچے کو کسی بھی وجہ سے رات کے وقت پولس اسٹیشن میں تحویل میں نہیں رکھا جا سکتا۔ (دفعہ 24، پوکسوا یکٹ)

خاتون پولس انسپکٹر، جو عہدے میں سب انسپکٹر سے کم نہ ہو، کو بچے کا بیان ریکارڈ کرنا چاہیئے۔ ایسا کرتے ہوئے اسے وردی میں نہیں ہونا چاہیئے اور لازمی طور پر بیان بچے کے ماں باپ یا کسی دوسرے شخص کے سامنے ریکارڈ کیا جانا چاہیئے جس پر اسے بھروسہ ہو۔ جہاں بھی ممکن ہو پولس افسر کو یقینی بنانا چاہیئے کہ بیان کو آڈیو۔ ویڈیو ریکارڈ کیا جائے۔ (دفعہ 24 اور 26، پوکسو ایکٹ)

تفتیش کرنے والے افسر کو یقینی بنانا ہوگا کہ کسی بھی موقع پر بچہ ملزم کے رابطے میں نہ آئے۔ پولس افسر کی یہ بھی ذمہ داری ہے کہ بچے کی شناخت کو میڈیا سے محفوظ رہے۔ (دفعہ 24، پوکسوا یکٹ)

سی ایچ آر آئی کے بارے میں

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس اِنیشئیٹیو (سی ایچ آر آئی) ایک بین الاقوامی آزاد اور غیر منافع بخش تنظیم ہے جسکا صدر دفتر بھارت میں ہے۔ دولت مشترکہ میں حقوق انسانی کے عملی حصول کو فروغ دینا اسکے مقاصد میں شامل ہے۔ سی ایچ آر آئی حقوق انسانی کے معیارات کی زیادہ استواری کی وکالت کرتی ہے۔

ہمارے پروگرام ہیں:

☆ انصاف تک رسائی (پولیس اصلاحات)

☆ انصاف تک رسائی (جیل اصلاحات)

☆ معلومات تک رسائی

☆ بین الاقوامی وکالت اور منصوبہ بندی

Commonwealth Human Rights Initiative

کامن ویلتھ ہیومن رائٹس انیشئیٹیو

تھرڈ فلور، سدھارتھ چیمبرس،
۵۵ اے، کالو سرائے
نئی دہلی-110016
انڈیا
ٹیلیفون: +91-11-43180200
فیکس: +91-11-43180217
ای میل: info@humanrightsinitiative.org
ویب سائٹ: https://www.humanrightsinitiative.org